سوال

(140) نماز میں ہاتھ باندھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

«أَیۡنَ یَضَعُ الۡمُصَلِّیۡ یَدَیۡهِ فِی الصَّلٰوةِ عَلٰی صَدۡرِهٖ اَمۡ تَحۡتَ الصَّدۡرِاَمۡ تَحۡتَ السُّرَّةِ؟ وَأَیۡنَ یَضَعُ یَدَیۡهِ بَعۡدَ الۡقِیَامِ مِنَ الرُّکُوۡعِ»

''نمازی اپنے ہاتھوں کو نماز میں کہاں رکھے سینے پر یا سینے کے نیچے یا ناف کے نیچے اور کہاں رکھے اپنے ہاتھوں کو رکوع سے کھڑا ہونے کے بعد''؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عَلَی الصَّدۡرِ، وَیُرۡسِلُ بَعۡدَ الرُّکُوۡعِ ''سینے کے اوپر رکھے، رکوع کے بعد اپنے ہاتھوں کو چھوڑ دے''

عَنۡ وَائِلِ بۡنِ حُجۡرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ صَلَّیۡتُ مَعَ النَّبِیِّ ﷺ فَوَضَعَ یَدَهُ الۡیُمۡنٰی عَلٰی یَدِهِ الۡیُسۡرٰی عَلٰی صَدۡرِهٖ

''حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی پس آپ نے اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے بائیں پر رکھا اوپر اپنے سینے کے'' (صحیح ابن خزیمہ ص ۲۴۳ ج ۱، مسند احمد ص ۲۸۷ ج ۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص132

محدث فتویٰ